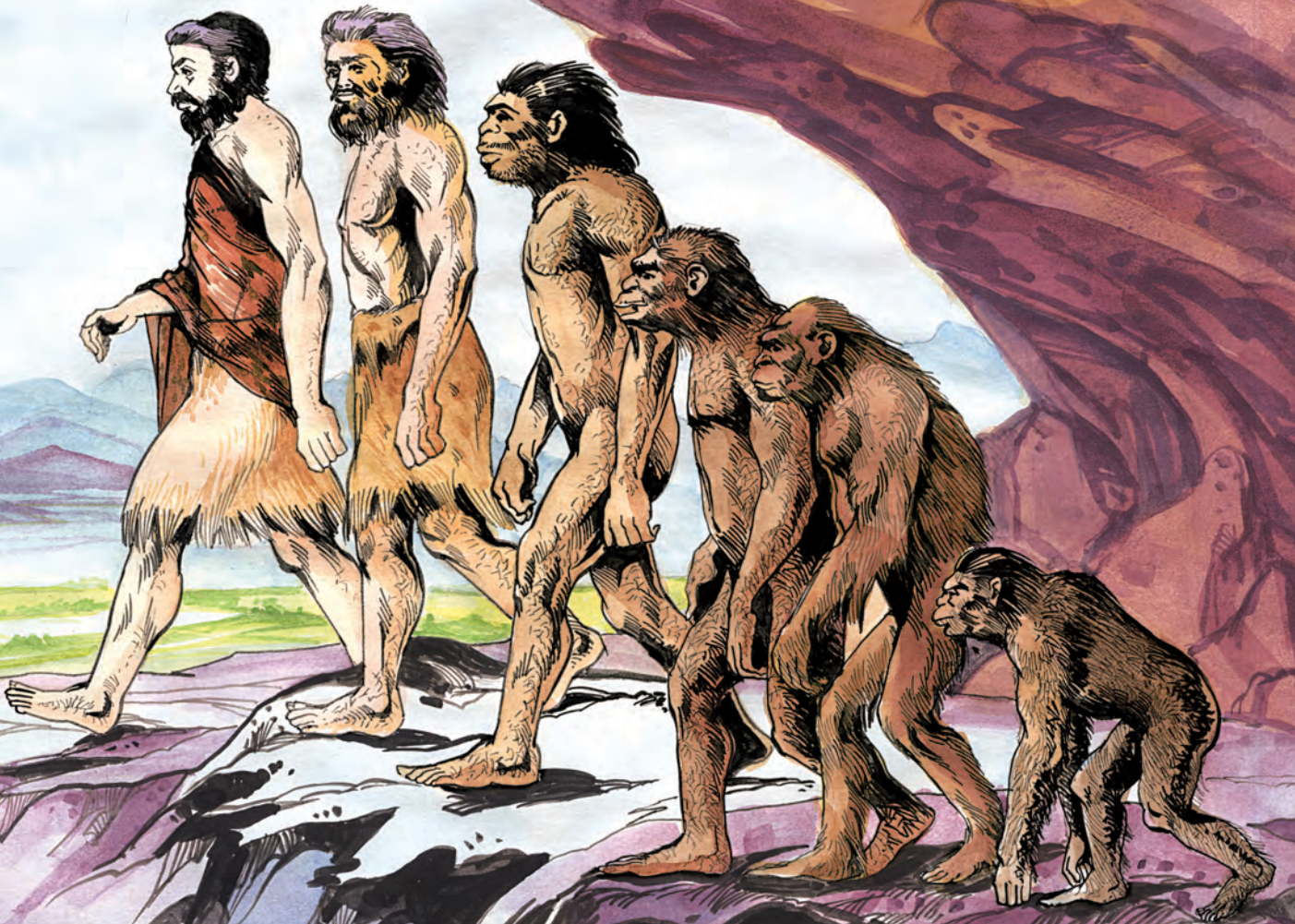


ہمارا ارتقا

(ماحول کا مطالعہ حصہ - دوم)

پانچویں جماعت





محکمہ تعلیمات سے منظور شدہ تحت نمبر
پریش-س/۱۵-۲۰۱۴ء/۱۴۸/منظوری/ڈی-۵۰۵/۳۴۱/۱۴/جنوری ۲۰۱۵ء

ہمارا ارتقا (ماحول کا مطالعہ حصہ - دوم) پانچویں جماعت



مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ



اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کردہ Diksha App کے ذریعے درسی کتاب کے پہلے صفحے پر درج Q.R. code اسکیں کرنے سے ڈیجیٹل درسی کتاب اور ہر سبق میں درج Q.R. code کے ذریعے متعلقہ سبق کی درس و تدریس کے لیے مفید سمعی و بصری ذرائع دستیاب ہوں گے۔

پہلا ایڈیشن: 2015

تیسرا جدید ایڈیشن:

July 2018

© مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پبلیک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴

اس کتاب کے جملہ حقوق مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پبلیک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ کے حق میں محفوظ ہیں۔ کتاب کا کوئی بھی حصہ ڈائریکٹر، مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پبلیک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل کی تحریری اجازت کے بغیر شائع نہیں کیا جاسکتا۔

مجلس ادارت (تاریخ):

- ڈاکٹر اے۔ ایچ۔ سالکے، صدر
- ڈاکٹر سدانند مورے، رکن
- پروفیسر ہری نرکے، رکن
- ایڈووکیٹ گووند پانسارے، رکن
- شری عبدالقادر مقدم، رکن
- ڈاکٹر گنیش راؤت، رکن
- شری سنبھاجی بھگت، رکن
- شری پرشانت سرڈکر، رکن
- شری موگل جادھو، رکن۔ سکریٹری

رابطہ کار مراٹھی:

شری موگل جادھو
اسپیشل آفیسر، تاریخ و شہریت، بال بھارتی، پونہ
شریمتی ورشا کامبل
سجیکٹ اسسٹنٹ، تاریخ و شہریت
بال بھارتی، پونہ

Co-ordinator (Urdu): Khan Navedul Haque Inamul Haque,
Special Officer for Urdu,
M.S. Bureau of Textbooks, Balbharati

Production : Shri Sachchitanand Aphale,
Chief Production Officer
Shri Prabhakar Parab,
Production Officer
Shri Shashank Kanikdale,
Production Assistant

Urdu D.T.P. & Layout: Yusra Graphics,
305, Somwar Peth, Pune-11.

Artist: Prof. Rahi Kadam
Cover : Prof. Rahi Kadam
Cartographer : Shri Ravikiran Jadhav

Paper : 70 GSM Creamvow

Print Order :

Printer :

Publisher : Shri Vivek Uttam Gosavi
Controller,
M.S. Bureau of Textbook Production,
Prabhadevi, Mumbai - 25

مجلس عاملہ (تاریخ):

- ڈاکٹر شہناگنا آترے
- ڈاکٹر منجوشری پوار
- پروفیسر دیویندر رائے
- پروفیسر پریتما پردیشی
- پروفیسر یشوت گوساوی
- شری تجے وزیریکر
- شری راہل پریمو
- شری سندھیا واک چورے
- شری مرگیندر گانی
- شری ارون بلے
- پروفیسر محسنہ مقدم
- ڈاکٹر ایل۔ آر۔ وڑے

مراٹھی مصنفہ:

ڈاکٹر شہناگنا آترے

مترجمین:

- جناب محمد حسن فاروقی
- جناب مشتاق بونجر
- ڈاکٹر سیّد یحییٰ خیل

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت و سنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو
ایک مقتدر سماج وادی غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں
اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں:
انصاف، سماجی، معاشی اور سیاسی؛
آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت؛
مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع،
اور ان سب میں
اُخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور
سالمیت کا تئیں ہو؛
اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر ۱۹۴۹ء کو یہ آئین
ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں،
وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

راشٹر گیت

جَن گَن مَن - اَدھ نایک جیہ ہے
بھارت - بھاگیہ ودھاتا۔

پنجاب، سندھ، گجرات، مراٹھا
دراوڑ، اُتکل، بنگ،

وڈھیہ، ہماچل، یمنا، گنگا،
اُچھل جَل دھ ترنگ،

توشبھ نامے جاگے، توشبھ آسشس ماگے،
گا ہے توجیہ گاتھا،

جَن گَن منگل دایک جیہ ہے،
بھارت - بھاگیہ ودھاتا۔

جیہ ہے، جیہ ہے، جیہ ہے،
جیہ جیہ جیہ، جیہ ہے۔

عہد

بھارت میرا ملک ہے۔ سب بھارتی میرے بھائی اور بہنیں ہیں۔

مجھے اپنے وطن سے پیار ہے اور میں اس کے عظیم و گونا گوں ورثے پر
فخر محسوس کرتا ہوں۔ میں ہمیشہ اس ورثے کے قابل بننے کی کوشش کروں گا۔

میں اپنے والدین، استادوں اور بزرگوں کی عزت کروں گا اور ہر ایک
سے خوش اخلاقی کا برتاؤ کروں گا۔

میں اپنے ملک اور اپنے لوگوں کے لیے خود کو وقف کرنے کی قسم کھاتا
ہوں۔ اُن کی بہتری اور خوش حالی ہی میں میری خوشی ہے۔

پیش لفظ

’دریاست کا قومی خاکہ- ۲۰۰۵ء اور ’بچوں کے لیے مفت و لازمی تعلیم کے حق کا قانون- ۲۰۰۹ء کو مد نظر رکھ کر ریاست مہاراشٹر میں ’پرائمری تعلیم کا نصاب- ۲۰۱۲ء تیار کیا گیا۔ ادارہ بال بھارتی نے حکومت مہاراشٹر کے منظور کردہ اس نصاب پر مبنی پہلی سے آٹھویں جماعت کی درسی کتابوں کا نیا سلسلہ تعلیمی سال ۱۴-۲۰۱۳ء سے بتدریج شائع کرنا شروع کر دیا ہے۔ نصاب کے مطابق جماعت سوم تا پنجم کے مضامین جزل سائنس، شہریت اور جغرافیہ مجموعی طور پر ماحول کی تعلیم حصہ- ۱ میں شامل رہیں گے۔ مضمون تاریخ ماحول کی تعلیم حصہ- ۲ میں آزادانہ طور پر ہوگا۔ حکومت سے منظور شدہ نصاب کے مطابق زیر نظر کتاب پاٹھیہ پستک منڈل نے جماعت پنجم کے لیے تیار کی ہے۔ اس کتاب کو آپ کے ہاتھوں میں دیتے ہوئے ہمیں بہت مسرت ہو رہی ہے۔

اس کتاب کو تیار کرتے وقت یہ اصول پیش نظر رکھے گئے ہیں کہ درس و تدریس کا عمل طفل مرکوز ہو، طلبہ کی خود آموزی کی صلاحیت میں اضافہ ہو اور پرائمری تعلیم کی تکمیل تک طلبہ میں متوقع اقل ترین صلاحیتیں پیدا ہو جائیں، نیز درس و تدریس کا عمل طلبہ کے لیے ایک خوشگوار تجربہ ثابت ہو۔ اس کتاب کو مرتب کرنے میں اس وسیع نقطہ نظر کو ملحوظ رکھا گیا ہے کہ طلبہ ابتداء ہی سے اسے ذہن نشین کر لیں کہ تاریخ ایک سائنس ہے۔ ادی مانو سے جدید انسان تک ارتقا کے مراحل کو سمجھتے وقت یہ بھی جان لینا ہے کہ اس ارتقا میں قدرت اور ماحول بہت اہم اکائیاں ہیں۔ وقت کے تصور کو سمجھنے بغیر تاریخ کو سمجھنا دشوار ہے اس لیے وقت کے سائنسی تصور کو آسان الفاظ میں سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ انسان نے اپنی ضرورتوں کے لحاظ سے وسائل پیدا کیے۔ آب و ہوا کی تبدیلی سے اس کے آس پاس کا ماحول بھی تبدیل ہوا۔ اس لیے اس کی ضروریات اور ان کے مطابق اس کے کام کی نوعیت میں بھی تبدیلی آئی اور اس کے تیار کردہ وسائل کی ہیئت اور شکلیں بھی بدلتی گئیں۔ ترقی پذیر عقل کے انسان کی تشکیل کردہ تہذیب کا مرحلہ تاریخ کے زمانے کو نقطہ عروج تسلیم کیا جاتا ہے۔ یہیں سے تاریخ کے زمانے کی ابتدا ہوتی ہے۔ اسی طرح اس درسی کتاب میں انسانی ارتقا کی معلومات دی گئی ہے۔ سبق کے آخر میں دی ہوئی معلومات طلبہ کے مطالعے کو مزید مؤثر بنائے گی لیکن اس معلومات پر سوالات پوچھنا متوقع نہیں ہے۔ معلم اور سرپرست کے لیے علیحدہ ہدایات دی گئی ہیں۔ طلبہ مشقوں کی یکسانیت سے اکتا جاتے ہیں اس لیے ان میں تنوع لانے کی کوشش کی گئی ہے۔ تدریس کو زیادہ سے زیادہ عملی صورت دینے کے لیے عملی کام اور سرگرمیاں دی ہوئی ہیں۔

اس کتاب کو بے عیب اور معیاری بنانے کے نقطہ نظر سے ماہر آثار قدیمہ ڈاکٹر ایم۔ کے۔ ڈھولیکر، مہاراشٹر کے تمام علاقوں کے منتخب اساتذہ، ماہرین تعلیم اور ماہرین مضمون سے اس کتاب کی جانچ کرائی گئی ہے اور موصول شدہ آراء اور تجاویز پر سنجیدگی سے غور و فکر کر کے کتاب کو قطعی شکل دی گئی۔ منڈل کی مضمون تاریخ کی مجلس ادارت، مجلس عاملہ، مصنف، مترجمین اور مصوّر نے نہایت دلجمعی سے اس کتاب کو پایہ تکمیل تک پہنچایا ہے۔ ادارہ ان تمام حضرات کا تہہ دل سے مشکور ہے۔

ہمیں اُمید ہے کہ طلبہ، اساتذہ اور سرپرست اس کتاب کا خیر مقدم کریں گے۔

(چندر منی بورگر)

ڈاکٹر

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک زمستی و
ابھیاس کرم سنشو دھن منڈل، پونہ-۴

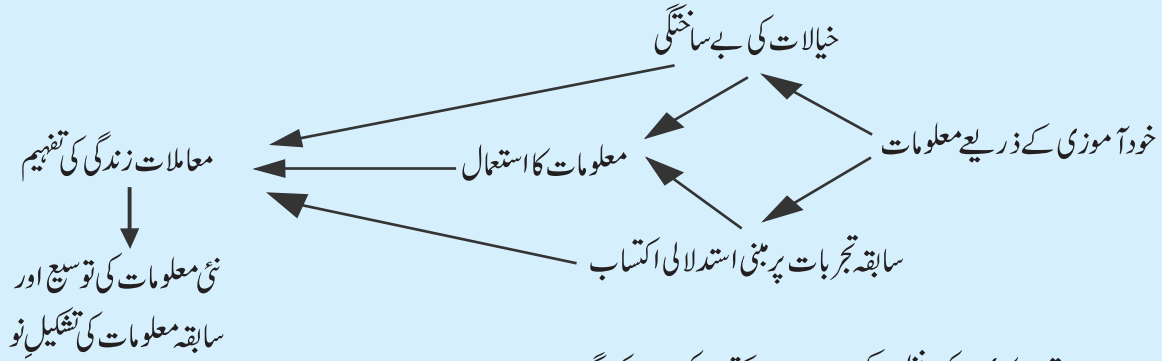
پونہ-

تاریخ: ۲۷ نومبر ۲۰۱۴ء

۶ مارگ شیرش، شیکے ۱۹۳۶

- اساتذہ اور سرپرستوں کے لیے -

”معاملات زندگی کی تفہیم“ تشکیلِ علم کے طریقے کا بنیادی مقصد ہے۔ صرف یہ توقع کرنا کافی نہیں ہے کہ طلبہ کو درسی کتاب اور استاد کے ذریعے اس مضمون کی معلومات حاصل ہو جائے بلکہ یہ بھی ضروری ہے کہ اس معلومات کو طلبہ کے تجربات سے مربوط کیا جائے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے خود آموزی کی اکائی بہت اہمیت رکھتی ہے۔ یعنی درسی کتاب کی ترتیب اور جماعت کا مناسب ماحول دونوں کو طلبہ کے تجربات سے مربوط کرنا ضروری ہوتا ہے۔ طلبہ کی معلومات کے وسیلے سے تشکیلِ علم کے عمل کو مجمل طور پر اس طرح ظاہر کیا جاسکتا ہے۔



مندرجہ بالا تمام اکائیوں کو مد نظر رکھتے ہوئے اس کتاب کو مرتب کیا گیا ہے۔

- ۱۲ اس امر کی کوشش کی گئی ہے کہ بچوں میں خود آموزی کا ذوق و شوق پیدا ہو اور وہ ایک نکتے کی مدد سے دوسرے نکتے کو آسانی سے سمجھ سکیں۔
- ۱۲ یہ بھی خیال رکھا گیا ہے کہ سابقہ سبق بعد کے سبق سے مربوط ہو کر اس کی معلومات کے ذریعے تہذیبی تاریخ معلومات کی ایک مکمل زنجیر بچوں کے ذہنوں میں مرتب ہو جائے۔ ایسا کرنے پر یہ خیال رکھا گیا ہے کہ مضمون کی سائنسی بُنت یا ڈھانچہ بھی قائم رہے۔
- ۱۲ تشکیلِ علم کے طریقے پر انحصار میں معاونت کرنے کے لیے معلومات اور تصاویر چوکون میں دی گئی ہیں۔ اس معلومات پر سوالات پوچھنا متوقع نہیں ہے۔ اساتذہ اور سرپرست اس معلومات کو بطور حوالہ استعمال کر سکتے ہیں۔

- ۱۲ درسی کتاب کے اصل متن اور چوکون میں دی ہوئی اضافی معلومات ایک خاص ڈھنگ سے تشکیل دی گئی ہیں۔ اس تشکیل میں ظاہری طور پر دکھائی دینے والے تہذیبی واقعات کا سبب بننے والے عمل پر غور کیا گیا ہے۔ اس کو تحریر کرتے وقت یہ موقف اختیار کیا گیا ہے کہ اس کے پس پشت جو مدلل خیالات ہیں ان کا بھی علم ہو جائے۔ اس میں زیادہ سے زیادہ تنوع لانے کے لیے معلم اور سرپرست کے تخیلات بھی مفید ثابت ہوں گے۔ اس طرح معلم اور سرپرست کا کردار صرف معلومات جمع کرنے والا ثانوی حیثیت کا نہیں رہ جائے گا بلکہ ساتھ میں یکساں حصہ داری کرنے والے رہنما کی ہو جائے گی۔

- ۱۲ تشکیلِ علم کے تعلیمی طریقے میں بچوں کی باہمی گفتگو اور ان کے اظہار کی صلاحیت جیسے امور خصوصی اہمیت کے حامل ہیں۔ سبق کی اکائیوں پر مبنی سرگرمیوں سے یہ ممکن ہو سکے گا۔ ہر بچہ انفرادی ذہانت کے ساتھ اسکول آتا ہے۔ اس لیے بچوں کے چھوٹے چھوٹے گروہ بنا کر ہر گروہ کو ایک نئی سرگرمی تفویض کرنا، اس پر بحث و مباحثہ کروانا جیسے عمل کے ذریعے بچوں میں باہمی گفتگو کروائی جاسکتی ہے۔ اس طرح ان کے اظہار کی صلاحیت فروغ پائے گی۔ صرف اتنا ہی نہیں بلکہ کسی موضوع کے مختلف پہلوؤں کا علم بھی انہیں آسانی ہو سکے گا۔

- ۱۲ بچوں میں سبق سے یہ فہم بھی پیدا ہوگی کہ ماحول اور قدرت میں چولی دامن کا ساتھ ہے۔ سرگرمیوں کے ذریعے اس بارے میں معلومات زیادہ واضح ہو جائے گی۔

- ۱۲ درسی کتاب کے نیچے دیے ہوئے سوالات بطور نمونہ ہیں۔ مسلسل اور ہمہ جہت قدر پیمائی کے لیے اساتذہ ان سوالات سے مطابقت رکھنے والے سوالوں کا ذخیرہ تیار کریں۔

آموزشی ماحصل : ماحول کا مطالعہ - حصہ ۲ : پانچویں جماعت

آموزشی ماحصل	تجویز کردہ طریقہ تعلیم
طالب علم	طالب علم کو انفرادی طور پر / جوڑی میں / گروہ میں مواقع فراہم کرنا اور انہیں درج ذیل امور کی ترغیب دینا -
05.95B.01 روزمرہ زندگی میں ٹکنالوجی کا استعمال اور بنیادی ضروریات (غذا، پانی وغیرہ) کے حصول کے طریقوں کی وضاحت کرتا ہے۔ روزمرہ زندگی کے مختلف اداروں (بینک، پنچایت، باہمی تعاون کے ادارے، پولس اسٹیشن وغیرہ) کے کردار اور کاموں کی وضاحت کرتا ہے۔	• مختلف مقامات کی سیر کر کے یکجا کی ہوئی معلومات کے بارے میں ہم جماعت، استاد، بڑوں کے ساتھ بات چیت کرنا اور تجربات بیان کرنا۔ • اطراف میں موجود محکمے / ادارے مثلاً بینک، آبی محکمہ، دواخانہ، آفات کا تدارک کی مرکز کی سیر کر کے متعلقہ افراد سے بات چیت کرنا اور ان سے متعلقہ دستاویزات سمجھنا۔
05.95B.02 ماضی اور حال کی روایات، رسم و رواج، ٹکنیکوں میں تبدیلیوں کا (سکوں، تصویریں، یادگار، میوزیم وغیرہ) اسی طرح بزرگوں سے اس سے متعلق گفتگو کے ذریعے جائزہ لیتا ہے۔	• مختلف علاقوں، مختلف زمانوں کے اناج، مسکن، پانی کی دستیابی، سماجی اصلاح کے ذرائع، ریتی رواج، روایات، ٹکنیک جیسے سماجی زندگی کے مختلف امور کی معلومات حاصل کرنے کے لیے تصویروں، میوزیم کی سیر، بزرگوں سے بات چیت جیسے ذرائع کا استعمال کرنا۔
05.95B.03 مشاہدہ کردہ / تجربات میں آئے ہوئے سوالات پر اپنی رائے کا اظہار کرتا ہے۔ سماجی رسم و رواج / واقعات پر سماج میں پیدا ہونے والے بڑے سوالات سے مربوط کرتا ہے۔ (جیسے قدرتی وسائل کا استعمال / ماکانہ حقوق میں امتیازی سلوک، نقل مکانی، باز آباد کاری، بچوں کے حقوق وغیرہ)	• اپنے گرد و پیش میں رین بسیرا، کیپ میں رہنے والے لوگوں، معمروں کے آشرم جا کر ملاقات کرنا، بزرگوں / معذور افراد سے بات چیت کرنا۔ اسی طرح ترک وطن کرنے والے افراد سے بات چیت کر کے ان کے اصل مقام کون سے، ان کے آبا و اجداد سالہا سال جہاں رہتے آئے، وہ مقام انھوں نے کیوں ترک کیا، لوگوں کی نقل مکانی اور اس سے ماحولیات پر ہونے والے اثرات پر بات چیت کرنا۔
05.95B.04 انسانی ترقی کے مراحل بیان کرتا ہے۔	• ارتقا کے تصور کو سمجھنا۔
05.95B.05 قدیم انسان سے جدید انسان تک کی ترقی میں شامل اجزا کی معلومات حاصل کرتا ہے۔	• حجری انسان سے جدید انسان تک سفر کی معلومات حاصل کرنا۔ • سب کی فلاح کے لیے بے لوث کام کرنے والے افراد کے تجربات اور ان کی ترغیب سے واقف ہونا۔